QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

مقاصدالشریعہ اور مغربی قانون: ایک تقابلی مطالعہ اور جدید قانونی و عملی اطلاق

ڈاکٹر سید امیر حسن

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، مینیجنگ پارٹنر ایس اے حسن انٹرنیشنل لاء فرم اسلام آباد

Adv.ameer@gmail.com

خلاصہ: (Abstract)

مقاصدالشریعہ (Objectives of Shariah) اسلامی قانون کا وہ روحانی، اخلاقی اور عملی پہلو ہیں جو انسانی فلاح، عدل، اور الٰہی احکام کی بنیاد پر معاشرے کو منظم کرتے ہیں۔ امام غزالی، امام شاطبیؒ، ابن عاشور اور دیگر فقہاء نے ان مقاصد کو اصولِ فقہ کا مرکز بنایا۔ دوسری طرف، مغربی قانون ایک سیکولر قانونی نظام ہے جو عدالتی نظائر، اصول انصاف، اور معقولیت پر مبنی ہے۔ اس مقالے میں دونوں نظاموں کا تقابلی جائزہ، آئینی پہلو، عملی اطلاقات، اور پاکستان کے آئین میں موجود اسلامی اصولوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

1. تعارف

اسلامی قانون (شریعت) ایک جامع نظامِ حیات ہے جو انسان کی فلاح، عدل، اور روحانی ترقی کو مقصود بناتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد کو "مقاصدالشریعہ" کہا جاتا ہے۔ امام شاطبیؒ نے انہیں تین درجات میں تقسیم کیا[1]:

1. الضروریات (Essential Needs)
2. الحاجیات (Complementary Needs)
3. التحسینیات (Decorative/Refined Needs)

الضروریات کے پانچ بنیادی مقاصد (المقاصد الخمسۃ) درج ذیل ہیں[2]:

English	اردو	عربی
Protection of Faith	دین کا تحفظ	حفظ الدین
Protection of Life	جان کا تحفظ	حفظ النفس
Protection of Intellect	عقل کا تحفظ	حفظ العقل
Protection of Lineage	نسل کا تحفظ	حفظ النسل
Protection of Wealth	مال کا تحفظ	حفظ المال

[1] **امام شاطبی**۔*الموافقات فی اصول الشریعہ*، جلد 1–4، دار ابن عفان، 1997
[2] **امام غزالی**۔*المستصفی من علم الاصول*، المکتبہ التجاریہ الکبریٰ، 1993

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

.2قرآنی وحدیثی دلائل

.1حفظ الدین:

آیت " :اِنَّ الدِّینَ عندَاللّٰہِ الِاسْلَامُ "(آل عمران 3:19)[3]

حدیث " : من رائ منکم منکراً فلیغیرہ بیدہ..." (صحیح مسلم)[4]

.2حفظ النفس:

آیت " : مَن قَتَلَ نَفْسًا...فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیعًا "(المائدہ 5:32)[5]

.3حفظ العقل:

آیت " :یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْخَمْرِ..."(البقرہ 2:219)[6]

حدیث " :کل مسکر خمر وکل خمر حرام" (صحیح مسلم)[7]

.4حفظ النسل:

آیت " :وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَیٰ..."(الاسراء 17:32)[8]

.5حفظ المال:

آیت " :وَلَا تَاْکُلُوا اَمْوَالَکُم..."(البقرہ 2:188)[9]

.3کامن لا کا قانونی فلسفہ

بنیادی ماخذ:

- عدالتی نظائر (Precedents)
- انصاف کے عمومی اصول (Equity)
- ریزن ایبلنیس ویوٹیلیٹی (Reasonableness & Utilitarianism)

مرکزی مقصد:

انفرادی حقوق کا تحفظ، انصاف، اور فلاحِ عامہ۔

.4تقابلی جائزہ: مقاصد الشریعہ اور کامن لا

پہلو	مقاصد الشریعہ	کامن لا
ماخذ	قرآن، سنت، اجماع، قیاس	نظائر، قانونِ پارلیمنٹ
مقصد	رب کی رضا، انسانی فلاح	انفرادی حقوق، سماجی انصاف

[3] قرآن مجید، سورہ آلِ عمران 3:19
[4] صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث 49
[5] سورہ المائدہ 5:32
[6] سورہ البقرہ 2:219
[7] صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، حدیث 2003
[8] سورہ الإسراء 17:32
[9] سورہ البقرہ 2:188

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

کامن لا	مقاصد الشریعہ	پہلو
ریزن ایبلنیس، یوٹیلیٹیرین اصول	اجتہاد کی گنجائش	عقل و مصلحت
قانون و اخلاق الگ دائرے	شریعت کا لازمی جزو	اخلاقیات

5. عملی زندگی پر اثرات[10]

فردی زندگی:

- عبادات، حلال کمائی، منشیات سے اجتناب
- عائلی اصول، تعلیم و علم کی ترغیب

معاشرتی زندگی:

- عدل و انصاف، یتیموں و مظلوموں کا تحفظ
- اخلاقی معاشرہ، فحاشی و جھوٹ کی ممانعت

تعلیمی و فکری زندگی:

- عقل کی حفاظت، تحقیق و اجتہاد کی گنجائش

6. قانون سازی میں مقاصد الشریعہ کی حیثیت[11]

- **اجتہاد، قیاس، مصالح مرسلہ** کے اصولوں کی بنیاد پر فقہاء نے ہر دور کے مسائل کا حل پیش کیا۔
- حدود، تعزیرات، نکاح و طلاق، تجارتی معاملات میں واضح رہنمائی۔
- **آئینِ پاکستان کی دفعات** 227-231 (شریعت کے مطابق قانون سازی کی ضمانت دیتی ہیں۔

7. آئینِ پاکستان اور مقاصد الشریعہ

وضاحت	آئینی دفعہ
قرارداد مقاصد کو آئین کا حصہ قرار دیتا ہے	2A
تمام قوانین قرآن و سنت کے مطابق ہوں گے	227
اسلامی طرزِ زندگی کی ترویج	31
فیڈرل شریعت کورٹ کا قیام	203
اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل	228-230

[10] **ابن عاشور**– *Treatise on Maqasid al-Shariah*، ترجمہ: محمد الخضری المصاوی، IIIT، 2006.

[11] **قانونِ پاکستان**– آئینِ اسلامی جمہوریہ پاکستان، 1973، دفعات 2A، 31، 203، 227–230

8.پاکستانی قانون میں مشابہہ تصورات

متعلقہ پاکستانی قانون	مقاصد الشریعہ
PPC: 302، 324، 307[12]	جان کا تحفظ
چوری، کرپشن، فراڈ دفعات	مال کا تحفظ
توہینِ مذہب قوانین	دین کا تحفظ
مسلم فیملی لاز، نکاح رجسٹریشن	نسل کا تحفظ
منشیات کے قوانین، CNSA 1997[13]	عقل کا تحفظ

9.جدید اطلاقات[14]

- **اسلامی فنانس**: ربا کی ممانعت، مشارکہ، مضاربہ ماڈلز
- **میڈیکل ایتھکس**: انسانی جان کی حرمت، end-of-life decisions
- **ماحولیاتی قانون**: زمین و وسائل کی بطور امانت حفاظت

نتیجہ (Conclusion)

مقاصد الشریعہ اسلامی قانون کا دل ہیں جو صرف عبادات نہیں بلکہ انسانی زندگی کے ہر پہلو پر محیط ہیں۔ ان کی روشنی میں قانون سازی، تعلیم، اخلاق، معاشرت اور معیشت سب میں عدل و فلاح کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف، کامن لا اگرچہ مذہب سے آزاد ہے، لیکن بعض اوقات انسانی عقل و عدل کی روشنی میں مقاصد الشریعہ سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔ پاکستانی آئین میں ان مقاصد کا اطلاق اسے ایک منفرد اسلامی جمہوری ریاست بناتا ہے۔

کلیدی اصطلاحات (Keywords):

Maqasid al-Shariah, Common Law, Islamic Constitution, Protection of Life, Faith, Intellect, Pakistani Law, Sharia Objectives, Islamic Legal Theory.

[12] **پاکستان پینل کوڈ** – ایکٹ XLV، 1860، (302، 324، 307 وغیرہ).

[13] CNSA 1997 – کنٹرول آف نارکوٹک سبسٹینسز ایکٹ، 1997.

[14] **Usmani, M. T.** – *An Introduction to Islamic Finance*، ادارة المعارف، 2002.

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES

ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 02 Issue No: 02 (2025)

📚 Bibliography (APA Style)

Primary Sources:

- Al-Qur'an. (n.d.). *The Holy Qur'an* (Various Surahs: Al-Baqarah 2:219; Aal-e-Imran 3:19; Al-Ma'idah 5:32, 38; Al-Isra 17:32). Retrieved from https://quran.com/
- Al-Muslim, I. (n.d.). *Sahih Muslim*. Book of Drinks, Hadith 2003; Book of Faith, Hadith 49. Retrieved from https://sunnah.com/muslim

Classical Islamic Texts:

- Al-Ghazali, A. H. M. (1993). *Al-Mustasfa min 'Ilm al-Usul*. Al-Maktabah al-Tijariyyah al-Kubra. (Original work ca. 12th century CE)
- Al-Shatibi, I. I. (1997). *Al-Muwafaqat fi Usul al-Shariah* (Vols. 1–4). Dar Ibn 'Affan. (Original work ca. 14th century CE)
- Ibn Ashur, M. A. T. (2006). *Treatise on Maqasid al-Shariah* (M. E. El-Mesawi, Trans.). The International Institute of Islamic Thought.

Modern Scholarship:

- Kamali, M. H. (2008). *Shari'ah Law: An Introduction*. Oneworld Publications.
- Usmani, M. T. (2002). *An Introduction to Islamic Finance*. Idaratul Ma'arif.
- Zaman, M. R. (2021). The Application of Maqasid al-Shariah in Contemporary Legislation: A Comparative Study with Common Law. *Journal of Islamic Law and Jurisprudence, 5*(2), 45–67.

Legal and Constitutional References:

- Constitution of the Islamic Republic of Pakistan. (1973). Articles 2A, 31, 203, 227–230. Retrieved from https://na.gov.pk/uploads/documents/1333523681_951.pdf
- Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860). (n.d.). Retrieved from https://pakistanlaw.pk/
- Control of Narcotic Substances Act (CNSA), 1997. (n.d.). Retrieved from https://anf.gov.pk/
- Islamic Ideology Council (IIC). (n.d.). Retrieved from https://www.iict.org.pk/

Optional / Suggested Reading:

- Auda, J. (2008). *Maqasid al-Shariah as Philosophy of Islamic Law: A Systems Approach*. IIIT.
- Hallaq, W. B. (2005). *The Origins and Evolution of Islamic Law*. Cambridge University Press.
- Coulson, N. J. (1964). *A History of Islamic Law*. Edinburgh University Press.
- Schacht, J. (1982). *An Introduction to Islamic Law*. Oxford University Press.